International Journal of Academic Research
ISSN: 2348-7666; Vol.3, Issue-5(2), May, 2016
Impact Factor: 3.656; Email: drtvramana@yahoo.co.in

ٹی وی سیریلس میں خواتین کے کردار کی پیش کشی : بالخصوص اسٹار پلس اور کلر چینل کے تناظر میں

Introduction

گلوبلائزیشن اور جدیدیت کے اس دور میں ملک کے دانشور اور مفکرین تمام شعبہ حیات میں خواتین کی بہتر نمائندگی چاہتے ہیں۔ ملک و ریاست کے قانون ساز ادارے آئے دن خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے نئے نئے ایکٹ لا رہے ہیں اور نت نئے سفارشات دے رہے ہیں لیکن ہمارا قومی میڈیا خواتین کے تعلق سے افراط وتفریط کا شکار ہے۔ آزادی کے نام پر یا تو اسے بازارو شئے بنا دیتا ہے یا پھر رسم ورواج کی پاسداری کے نام پر اسے اسٹیریو ٹائپ شناخت دینے کی کوشش کرتا ہے۔

اس افراط وتفریط کے سب سے زیادہ شکار ہندستانی ٹی وی سیریلس ہیں یہ اور بات ہے کہ ہندوستان میں ٹی وی سیریلس اپنی ابتداء سے ہی خواتین میں مقبول عام ٹی وی پروگرام کی حیثیت رکھتے ہیں ویسے تو ہندوستان میں ٹی وی کی شروعات 1959 سے ہوئی لیکن پہلا ٹی وی سیریل ۔ہم لوگ ۔1984-85 میں شروع ہوا۔اس serial کا 156 episode دوردرشن پر دیکھایا گیا۔اس سیریل کا مرکزی خیال آبادی پر کنٹرول اور خاندانی منصوبہ بندی تھا۔اس کے بعد پھر بنیاد شروع ہوا۔مذکورہ تمام سیریلس دوردرشن پر پیش کئے گئے تھے۔کیونکہ 1990 تک ملک میں سٹیلائٹ چینل کی آمد نہیں تھی سٹیلائٹ ٹی وی کے آمد کے ساتھ ہی ٹی وی میں نجی کرن کو فروغ ملا اور پرائیویٹ ٹی وی چینلس بڑھنے لگے پھر ایک چینل اسٹار پلس (star plus) 17 اپریل 1996 میں آیا جو کافی مقبول ہوا۔اس کے بعد ایک اور چینل 21 july 2008 کو اس فہرست میں شامل ہوا colour channel کے نام سے یہ ایک entertainment چینل ہے اور یہ چینل سیریل کے لئے بہت مقبول ہے اس سیریل میں خواتین کے کردار دیکھایا جاتا اور اس کے سیریل میں خاص بات women-empowermet پر زور دیا جاتا ہے اس چینل کے اہم سیریل ہیں اترن، بالیکا ودھو، اس پیار کو کیا نام دوں، ان سیریل کی خاص بات یہ ہیکہ ان کا مرکزی کردار خواتین ہی ہیں۔

حکومت نے 90 کی دہائی کے ابتدا میں ہی ملک میں حاشیہ نشیں خواتین کی زندگی اور سماجی رتبے میں مثبت تبدیلی کے پیش نظر جوش کمیٹی تشکیل دی تھی جس کا مقصد خواتین کی زندگی میں بہتری لانے اور اسے بااختیار بنانے کے لئے تحقیق کرنا تھا۔1984 میں جوشی کمیٹی نے اپنی رپورٹ سونپتے ہوئے یہ سفارشات کیں تھیں کہ ٹی وی چینلوں میں دکھائے جانے والے تمام پروگرام میں خواتین کے پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے مرکزی کردار میں پیش کیا جائے۔اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ سفارش کے بعد خواتین کو مرکزی کردار میں پیش کیا جانے لگا۔

موضوع کی اہمیت

ترقی پزیر ممالک اور ترقی یافتہ ممالک دونوں جگہ انسانیت کا سب سے زیادہ مظلوم طبقہ عورت ہے جس کے حقوق پر مباحثہ سماج میں مرد کی حیثیت کے لئے خطرہ قرار دئے جاتے ہیں ذرائع ابلاغ عورت کو جس انداز میں پیش کرتے ہیں وہ بھی عورتوں کے مسائل کا ایک حصہ ہے برسوں سے سیریلس اور فلموں میں عورتوں کو عام طور پر باورچی خانوں میں پکوان کرتے، کپڑے سے بھری بالٹی میں کپڑے دھوتے، اور اپنے شوہر اور بچوں کو کھانا کھلاتے دکھایا جاتا رہا ہے چونکہ عورت بھی گھر کی چہار دیواری سے نکل کر پیشہ وارانہ دنیا میں قدم رکھ چکی ہے، عورتوں کی امنگیں اور پیشکش بدل چکی ہے مزید یہ کہ بعض مباحثوں

میں عورتوں سے منصوب قدیم کرداری خصوصیات کمزور اور دوسروں پر منحصر تبدیل ہوکر مضبوط اور خودمختاری میں بدل چکیں ہیں اور اب اس کی شاہد نئے سیریلس بھی ہیں یہ تحقیق ٹی وی سیریلس میں عورتوں کے کردار اور ان کی اہمیت پر عکاسی کے پیش نظر ہوگی۔

ادب کا جائزہ

cirksena and cuklanz نے 1992 میں تجزیہ پیش کیا جس کے پیش نظر عورتوں کے بارے میں لوگوں کے نظریات کو ۵ حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے سیاسی، سماجی، ثقافتی، بنیاد پرستی، اور اسی وجہ سے ہر زمانے میں عورتوں کی درجہ بندی کی گئی ہے اور لوگوں میں ذہنی وسعت پیدا ہوئی اور ہوتی رہی ہے۔

مفروضات

سماجی تحقیق میں مفروضہ کی حیثیت انسانی جسم کی ریڑھ کی ہڈی کے مماثل ہے۔ درحقیقت مفروضہ ہی محقق کو اس کے کام میں ایک سمت کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو تحقیق کرنے والے کے لئے بے حد ضروری ہوتی ہے۔ بغیر مفروضہ کے تحقیق ویسے ہی ہے جیسے ہوا میں تیر چلانا۔ مفروضہ محقق کا ایک خیالی پلان ہوتا ہے جو اسے منظّم طریقہ سے ریسرچ کو پایہ تکمیل تک پہونچانے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ اس تحقیقی مقالے کے مفروضات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ خواتین کی سماجی حیثیت میں کافی بہتری آئی ہے مگر آج بھی بڑے حد تک خواتین سماج کے منفی نظریات کی شکار ہیں۔

۲۔ سیریل میں خواتین کی کردار کشی، نازیبا اور غیر شائستہ ہے۔

۳۔ کلرس اور اسٹار پلس چینل پر نشر ہونے والے ٹی وی سیریل میں خواتین کا مرکزی کردار ہوتا ہے۔

۴۔ ٹی وی میں خواتین کے مرکزی کردار ہونے سے خواتین میں خودمختاری آتی ہے۔

۵۔ ہندی ٹی وی سیریل خواتین کے حقیقی مسائل کی چشم پوشی کر رہا ہے۔

۶۔ ہندی سیریل، خواتین کی دقیانوسی شبیہ پیش کرتا ہے۔

مقاصد

اس تحقیقی مقالے کے چند مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ خواتین کا ٹی وی سیریل کے بارے میں نظریہ کو جاننا۔

۲۔ اختصار کے ساتھ خواتین کی سماجی حیثیت کا جائزہ لینا۔

۳۔ ٹی وی سیریل میں خواتین کی پیش کشی کا تجزیہ کرنا۔

۴۔ ٹی وی سیریل میں خواتین کے مرکزی کردار کا جائزہ لینا۔

۵۔ ہندوستانی ٹی وی سیریل کے ذریعہ خواتین کی خودمختاری کا جائزہ لینا۔

۶۔ سیریل سے خواتین پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لینا۔

Methodolgy

۱۔اس تحقیق میں غیر امکانی نمونہ بندی purposive sampling کا استعمال ہوگا۔

۲۔اس تحقیق میں مواد کا تجزیہ کیا جائیگا۔

۳۔اس تحقیق میں survey method کا استعمال ہوگا۔

Refrences

1- Feminist Media Studies ISSN 1468-0777 Academic/Scholarly. Routledge, Taylor and Francis. 2001

2- Media Report to Women ISSN 0145-9651 Newsletter. Communication Research Associates. 1972-

3- Women's Studies in Communication ISSN 0749-1409 Academic/Scholarly. Organization for Research on Women and Communication. 1982

4- Women and media: challenging feminist discourse
by kiran parsad

5- Woman in india soap opera-waheeda sultana (book)woman and media

https//;www.vedamsbooks

http;//www.media.ba/mediacenter

http://www.thehoot.org